بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

ایڈیٹر غلام نبی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵۳

روزنامہ

الفضل

قادیان

خاص نمبر ۱۳ خطبہ

یوم چہارشنبہ

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۷ ماہ ہجرت ۱۳۲۶ ہش | ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ | ۷ مئی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۰۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۸ ½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ۔

لاہور سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا اپریشن ہو گیا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

آج بابو ولی محمد صاحب دارالفضل نے اپنے لڑکے محمد یعقوب صاحب کی دعوت ولیمہ دی۔

خطبہ جمعہ

جلد جلد قدم اٹھاؤ تاکہ نصرت و فتح کے نظارے تم اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔

عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ اپنے مطالبات کم کر دیں

تاکہ

مرد زیادہ قربانی کر سکیں

از حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۵ اپریل ۱۹۴۷ء

(مرتبہ: مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اس سال بجٹ کمیٹی کی طرف سے حفاظت مرکز کی جو تحریک ہوئی ہے۔ اس میں اب تک میرے نزدیک جماعت نے اس کوشش اور جدوجہد سے کام نہیں لیا۔ جس

کوشش اور جدوجہد

سے اسے کام لینا چاہیئے تھا۔ کچھ تو اس میں دفاتر کی غلطی ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آتی۔ کہ باوجود کافی عملہ ہونے کے دفاتر کام کو ساتھ ساتھ کیوں جاری نہیں رکھتے۔ جہاں تک وقف جائداد اور وقف آمد کا تعلق ہے۔ اس وقت تک

چار لاکھ کے وعدے

معین صورت میں پہنچ چکے ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ اور وعدے بھی آئے ہیں۔ اگر ان کو بھی شامل کر لیا جائے۔ تو ساڑھے چار لاکھ کے وعدے بن جاتے ہیں۔ لیکن نظارت بیت المال کی فہرست ایک لاکھ کے ارد گرد ہی چکر لگا رہی ہے۔ دفتر بیت المال والے شائد اس وہم میں مبتلا ہیں کہ لوگوں کو دو دفعہ وعدہ کرنا چاہیئے ایک دفعہ وہ دفتر وقف جائداد و آمد کو اطلاع دیں۔ کہ ہم نے اپنی ایک ماہ کی آمد وقف کر دی ہے۔ یا ہماری جائداد کا سواں حصہ اتنا بنتا ہے۔ اور دوسری دفعہ وہ نظارت بیت المال کو اطلاع دیں۔ کہ ہم اتنی آمد وقف کرتے ہیں۔ یا ہم اپنی وقف جائداد کا اتنا روپیہ دینگے میرے نزدیک

دفتر بیت المال

کا یہ خیال غلط ہے۔ جب ہم نے قانون بنا دیا ہے۔ کہ ہر آدمی جو وقف کرنا چاہتا ہے۔ ہماری تحریک کے ماتحت اپنی ایک ماہ کی آمد وقف کرے۔ یا اپنی جائداد کا سواں حصہ دے۔ تو دفتر کا فرض ہے۔ کہ جو شخص وقف کے دفتر میں اپنی وقف آمد یا وقف جائداد کی اطلاع دیتا ہے۔ اس سے مطالبہ شروع کر دے اس کے لئے مزید وعدے کی ضرورت نہیں۔ یہ ایک

سیدھی سادی بات

تھی۔ لیکن دفتر اس کو بھی نہیں سمجھ سکا۔ ان کا فرض تھا کہ وقف جائداد والوں سے فہرستیں لے لیتے۔ اور مطالبہ شروع کر دیتے۔ دفتر وقف جائداد کی طرف سے جو

وعدوں کی فہرست

میرے پاس آئی ہے۔ اس کے حساب سے ساڑھے چار لاکھ کے کل وعدے ہوتے ہیں۔ جہاں واقفین یہ سمجھتے ہیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

کہ جب ہم نے دفتر وقف جائیداد کو اطلاع دیدی کہ ہماری جائیداد اتنی ہے۔ اور ہم سے لے لیا جائے۔ تو ہمارا وعدہ ہوگیا۔ اسی طرح وقف آمد والے بھی یہی سمجھتے ہیں۔ کہ ہم نے اپنی ایک ماہ کی آمد کی اطلاع دے دی ہے۔ ہمارا وعدہ چلا گیا ہے۔ اور وہ اپنی اپنی جگہ مطمئن ہیں۔ کہ ہمارا وعدہ پہنچ گیا۔ مگر دفتر بیت المال والے اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ وعدہ کرنے والے لوگ دوبارہ ہمیں لکھیں۔ کہ جو بات ہم نے دفتر وقف جائیداد کو لکھی تھی۔ وہ سچی ہے۔ جھوٹی نہیں۔ ہم اسکی تصدیق کرتے ہیں۔ جب وہ ایسا لکھ دیں گے۔ تو بیت المال والے سمجھیں گے۔ کہ اب ان کا وعدہ آگیا ہے۔

یہ طریق کار

میری سمجھ میں نہیں آیا۔ دفتر بیت المال والوں کا فرض تھا۔ کہ جب لوگوں نے دفتر وقف جائیداد میں اطلاع دے دی تھی۔ وہ فوراً وقف کرنے والوں سے مطالبہ شروع کر دیتے۔ کہ اگر آپ نے یکمشت دینا ہے۔ تو ابھی بھجوا دیئے۔ اور اگر آپ نے قسط وار ادا کرنا ہے۔ تو ابھی سے اس کا ۱/۶ بھجوا دیجئے۔ کیونکہ چھ ماہ کا عرصہ اس چندہ کی ادائیگی کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تو دفتری غلطی تھی۔ دوسری طرف میں دیکھتا ہوں۔ کہ جماعت میں بھی اس کے متعلق پوری بیداری نہیں۔ اور

زمیندار جماعتوں

نے تو اس تحریک کی طرف بہت کم توجہ کی ہے۔ جیسا کہ میں نے اس سے پہلے بیان کیا ہے۔ ہماری جماعت کے ایک ہزار سے زیادہ مربعے پنجاب میں ہیں۔ اور میرے نزدیک اس سے دوگنی زمین مربعوں کے علاوہ احمدیوں کی ملکیت ہے۔ یعنی وہ زمین جو کہ چاہی یا بارانی یا نہری ہے۔ اور لائل پور منٹگمری۔ ملتان اور سرگودھا کے اضلاع کے علاوہ ہے۔ بلکہ میرا خیال ہے۔ کہ دوگنی سے بھی زیادہ ہوگی۔ یہ کم سے کم اندازہ ہے۔ اور اسی اندازہ کے لحاظ سے کم از کم ۸۰ ہزار ایکڑ زمین بنتی ہے۔ حقیقت میں

اس سے بہت زیادہ زمین

احمدیوں کے پاس ہوگی۔ آج کل کی قیمت کے لحاظ سے اگر کم سے کم پانچ سو روپیہ فی ایکڑ قیمت رکھیں۔ تو یہ جائیداد چار کروڑ روپے کی بنتی ہے۔ اور حقیقت میں قیمت کا یہ اندازہ بالکل غلط ہے۔ کیونکہ قادیان کے اردگرد کے دیہات میں چھ سو سے لیکر بارہ سو روپے تک فی ایکڑ زمین بکتی ہے۔ اسی طرح مربعوں کی قیمتیں بھی آج کل بہت بڑھی ہوئی ہیں۔ لیکن اگر اوسط قیمت فی ایکڑ پانچ سو روپیہ ہی رکھی جائے۔ تو صرف پنجاب کی زمینیں ہی چار کروڑ کی بنتی ہیں۔ اور اس کا ۱/۱۰ چار لاکھ بنتا ہے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ زمیندارہ جماعتوں نے اس طرف بالکل توجہ نہیں کی۔ سوائے

مدرسہ چٹھہ کی جماعت

کے۔ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ میں بہت چھوٹی سی جماعت ہے۔ اور اس کو جماعتی لحاظ سے کوئی خاص اہمیت حاصل نہیں لیکن اس چھوٹی سی جماعت نے ۱۶۴۸/- روپے کا وعدہ بھجوایا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان کی جائیدادوں کی قیمت ایک لاکھ چونسٹھ ہزار آٹھ سو روپیہ ہے۔ اس چھوٹی سی جماعت نے اپنے وعدے پیش کرنے میں بہت اچھا نمونہ پیش کیا ہے۔ باقی پندرہ بیس زمیندار اور ہیں جنہوں نے متفرق جگہوں سے اپنے وعدے بھجوائے ہیں۔ لیکن بیشتر حصہ جماعت کا ایسا ہے۔ جس نے اس تحریک کی طرف توجہ نہیں کی۔ مثلاً ضلع گورداسپور میں قادیان کی جماعت کے علاوہ

چالیس ہزار کے قریب احمدی

افراد ہیں۔ اور ان میں سے اکثر زمیندار ہیں۔ لیکن ضلع گورداسپور میں سے کسی ایک جماعت کا وعدہ بھی نہیں آیا۔ (اس خطبہ کے بعد گلانوالی ضلع گورداسپور کی جماعت کا اور ایک سیالکوٹ کی جماعت کا وعدہ آیا ہے) پھر اس کے بعد بڑی جماعت ضلع سیالکوٹ کی ہے۔ اس میں سے بھی کسی ایک جماعت نے بھی اپنے وعدے نہیں بھجوائے۔ پھر اس کے بعد بڑی جماعت ضلع گجرات کی ہے۔ وہاں سے بھی کسی ایک جماعت نے بھی اپنے وعدے نہیں بھجوائے۔ پھر اس کے بعد لائلپور۔ سرگودھا۔ منٹگمری۔ ملتان اور شیخوپورہ کی جماعتیں ہیں۔ ان اضلاع میں سے بھی کسی ایک جماعت نے بھی اپنے وعدے نہیں بھجوائے۔ لائلپور سے ایک دیہاتی جماعت نے وعدہ بھجوایا ہے۔ مگر وہ وعدے درست معلوم نہیں ہوتے۔ کیونکہ ساری جماعت کی جائیداد دس ہزار لکھی ہے۔ حالانکہ ایک ایک مربعہ کی قیمت بیس سے پچاس ہزار تک ان دنوں ہے۔ گوجرانوالہ میں سے بھی مدرسہ چٹھہ کی جماعت کے سوا اور کسی جماعت کی طرف سے وعدوں کی اطلاع نہیں آئی۔ گویا ان نو ضلعوں میں سے صرف ایک جماعت کا وعدہ موصول ہوا ہے۔ حالانکہ پنجاب میں سو ڈیڑھ سو جماعتیں ایسی ہیں۔ جو کہ

زیادہ اہمیت اور حیثیت

رکھتی ہیں۔ لیکن وہ سب کی سب خاموش ہیں۔ اسی طرح شہری جماعتوں میں سے اکثر کے وعدے نہیں آئے۔ شہری جماعتوں میں سے (سوائے سیالکوٹ کے جس کا ذکر گذشتہ خطبہ میں ہو چکا ہے) صرف دہلی اور لاہور کی جماعتوں نے اپنے وعدے بھجوائے ہیں۔ مگر دہلی کی جماعت نے متفرق طور پر اور لاہور کی جماعت نے نہایت ناقص طور پر وعدے بھجوائے ہیں۔ ان شہری جماعتوں کے وعدے ہمارے

اصول کے مطابق نہیں

آئے۔ سب سے زیادہ توجہ اس تحریک کی طرف فوجیوں میں نظر آتی ہے۔ وقف آمد میں بھی فوجی آگے ہیں۔ اور اس وقت قربانی میں بھی فوجی آگے ہیں۔ اور بعض نے تو لبیک کہتے ہوئے ساتھ ہی چیک (Cheque) بھی بھیج دیئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قربانی کا تعلق علم اور عقل سے ہوتا ہے۔ چونکہ اکثر فوجیوں میں سے لکھے پڑھے ہوتے ہیں۔ (ہماری جماعت کے فوجیوں کا اکثر حصہ لکھے پڑھوں میں سے ہے) اور دوسرے باہر پھرنے کی وجہ سے انکی عقل تیز ہو جاتی ہے۔ وہ نتائج تک جلد پہنچ جاتی ہے۔ اور یا پھر یہ وجہ ہے۔ کہ ان لوگوں نے خطرات کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اور وہ یہ جانتے ہیں کہ خطرات بعض اوقات کس قدر نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے شہروں کو اجڑتے اور بستیوں کو ویران ہوتے دیکھا ہے۔ اور انہوں نے یہ دیکھا ہے۔ کہ قومیں اپنی ذرا سی سستی اور لغزش کی وجہ سے کہاں سے کہاں جا پہنچتی ہیں۔ اسی طرح انہوں نے قوموں کی تباہی اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے۔ انہوں نے عورتوں اور بچوں کو جنگلوں میں بھاگتے ہوئے اور چھپتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس لئے ان کے تجربہ نے ان کی آنکھیں کھول دی ہیں۔ اور وہ قربانیوں میں پیش پیش ہیں۔ قادیان میں لجنہ اماء اللہ نے نہایت اعلیٰ کام کیا ہے۔ اور ان کے وعدوں کی مکمل فہرست میرے پاس آچکی ہے۔

لجنہ اماء اللہ قادیان

کے وعدے چودہ ہزار کے ہیں۔ اگر عورتوں کے وعدوں پر قیاس کرتے ہوئے مردوں کے وعدوں کا اندازہ لگایا جائے۔ تو وہ ستر اسی ہزار سے کم نہیں ہونے چاہئیں۔ میرے پاس مردوں کی طرف سے اکا دکا رپورٹیں آئی ہیں۔ ممکن ہے کہ مرد بھی ابھی کوشش کر رہے ہوں صرف ایک محلے کی مکمل رپورٹ آئی ہے۔ اور اس سے باقیوں کی حیثیت کے متعلق قیاس کیا جا سکتا ہے۔ یہ

محلہ دارالشکر

ہے۔ جو قادیان کی آبادی کا پچاسواں حصہ بھی نہیں۔ لیکن اسی کی طرف سے دو لاکھ سے اوپر وقف جائیداد کی اطلاع آئی ہے۔ اس کے علاوہ اور کسی محلہ کی رپورٹ ابھی تک میرے پاس نہیں آئی۔ اس محلہ والوں نے

پنجاب کی تفصیلی مردم شماری کی ضرورت ہے

اس وقت ہمیں پنجاب کی تفصیلی مردم شماری کی کتاب کی ضرورت ہے جس میں تمام ضلعوں اور تحصیلوں (بلکہ ممکن ہو تو تھانوں) اور شہروں کی تفصیلی مردم شماری قوم وار درج ہو۔ اگر کسی دوست کے پاس مردم شماری ۱۹۴۱ء کی وہ جلد جس میں اعداد شمار درج ہوں۔ موجود ہو۔ تو بلا توقف رجسٹری کرا کے میرے نام بھجوا دیں۔ اور اگر کسی کتب فروش کے پاس مل سکتی ہو۔ تو اسے کہہ کر وی۔ پی کروا دیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ مردم شماری کی مختلف جلدیں ہوا کرتی ہیں۔ ہمیں صرف وہ جلد درکار ہے۔ جس میں پنجاب کے متعلق اوپر کے کوائف درج ہوں۔ لیکن اگر اکیلی جلد نہ مل سکے۔ تو مکمل سٹ ہی بھجوا دیں۔ تاکید ہے۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر اعلیٰ قادیان)

شائد اس لئے جلدی کی ہو کہ آجکل جو ناظر صاحب بیت المال ہیں وہ اس محلہ میں رہتے ہیں شائد انہوں نے یہ کوشش کی ہو کہ میرے محلے کی اطلاع وقت پر پہنچ جائے باقی تمام محلے ابھی کوشش کر رہے ہیں۔ بعض کے متعلق ناقص رپورٹیں آئی ہیں۔ لیکن مکمل رپورٹ محلہ دار الشکر کی طرف سے آئی ہے۔ جیسا کہ میں بتا چکا ہوں۔ گورداسپور کی زمیندارہ جماعتوں میں سے کسی ایک کی طرف سے بھی (سوائے گلا نوالی۔ کے جس کی رپورٹ خطبہ کے بعد آئی ہے) ابھی تک وعدوں کی اطلاع نہیں آئی۔ گورداسپور کی شہر کی رپورٹ میرے پاس آچکی ہے ضلع کی باقی جماعتوں میں سے کسی کی طرف سے اطلاع نہیں آئی۔

یہ صورت حالات

اطمینان بخش نہیں۔ بعض کام ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں انتظار کیا جا سکتا ہے۔ اور بعض کام ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں انتظار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اگر کسی شخص کو ملیریا بخار ہو جائے تو اس میں کونین کا انتظار کیا جا سکتا ہے کہ اگر صبح کے وقت نہیں دی تو شام کے وقت دیدی جائیگی۔ لیکن اگر کسی شخص کو

سانپ نے کاٹا ہو

تو اس کی دوائی کے لئے ایک گھنٹہ بھی انتظار نہیں کیا جا سکتا۔ ایک گھنٹہ تو کیا آدھا گھنٹہ بلکہ پندرہ منٹ بھی انتظار نہیں کیا جا سکتا۔ ہو سکتا ہے کہ پندرہ منٹ کے اندر اندر ہی اس کی جان نکل جائے پس ہر ایک امر کے لئے موقع ہوتا ہے بعض امور میں انتظار کیا جا سکتا ہے لیکن بعض امور میں بہت تھوڑا انتظار کرنا بھی سخت نقصان دہ ہوتا ہے۔ جو لوگ امانت بھجوانے کے وعدے کر کے گئے تھے ان کے وعدوں میں بھی کمزوری نظر آتی ہے۔ میری رپورٹوں کے مطابق اب تک

پچیس ۲۵ فیصدی امانت

صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں داخل ہوئی ہے۔ اور بیت المال کی رپورٹوں کے مطابق دس فیصدی۔ کیونکہ دفاتر میں ریکارڈ وغیرہ کرنے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ یہ رفتار بہت سست ہے اور اس رفتار سے کام کرنے سے ہم مطمئن نہیں ہو سکتے۔ یہ تو صرف امانت داخل کرانے کا معاملہ ہے۔ اس میں دوستوں کو جلدی کرنی چاہیئے کیونکہ اس کا قریب ترین عرصہ میں جمع ہونا ہی ہمارے لئے مفید ہے۔ اور وہ دوست جو کہ ابھی سوچ اور فکر میں ہیں کہ رقم کب جمع کرائی جائے ان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ان کا سوچنا

بے موقع اور بے محل

ہے۔ ان کا سوچ بچار ایسا ہی ہے جیسا کہ میں پہلے بھی کئی دفعہ سنا چکا ہوں کہ ایک دفعہ ہم دریا پر گئے۔ وہاں آٹا ختم ہو گیا۔ تو ہم نے ایک دوست کو گندم دی کہ جلدی پسوا کر لے آؤ۔ تین دن کے بعد جب ایک آدمی اُن کی طرف بھجوایا گیا کہ ابھی تک آٹا نہیں پہنچا۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ ابھی میں غور کر رہا ہوں کہ کس جگہ پسواؤں۔ اس قسم کا غور و فکر اچھا نتیجہ پیدا نہیں کرتا۔ جس وقت میں نے یہ تحریک کی تھی ساتھ ہی میں نے یہ بھی کہا تھا کہ ان قربانیوں کا بوجھ اپنے نفس پر ڈالنا چاہیئے۔ اور دوسرے چندوں پر اس کا اثر نہیں پڑنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ تو ایک

وقتی اور ہنگامی

چیز ہے۔ اس کی وجہ سے ہمارے مستقل کاموں میں رکاوٹ نہیں پڑنی چاہیئے۔ ان مستقل کاموں میں سے ایک تبلیغ ہے جو کہ ہمارے سب کاموں سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ ہم یہ کبھی پسند نہیں کریں گے کہ ہمارا تبلیغ کا کام سست ہو جائے۔ ہمارے بیسیوں مبلغ اس وقت غیر ممالک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے عظیم الشان کام کر رہے ہیں۔ اگر اس ہنگامی چندے کا اثر تحریک جدید کے چندوں پر پڑے تو ہمیں بیرونی مشنوں کے چلانے میں بہت دقتیں پیش آئیں گی۔ اس لئے یہ ہنگامی چندے

اپنی جیب سے دو

خدا تعالیٰ کے لئے اپنی جیب سے دو۔ مومن کا قول اور عمل برابر ہونا چاہیئے۔ غیر مومن جو کہتا ہے ضروری نہیں۔ کہ اسے پورا بھی کرے۔ لیکن مومن جو کچھ وعدہ کرتا ہے اسے سنجیدگی کے ساتھ سو فی صدی پورا کرتا ہے۔ اور ہمارا یہ تجربہ ہے کہ ہمارے تحریک جدید کے وعدے اکثر سو فیصدی پورے ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض لوگ دوران سال میں اپنے وعدے بڑھا دیتے ہیں اور ہمارے پچھلے گیارہ سالوں میں وعدوں سے زیادہ وصولی ہوئی ہے۔ یہ مثال دنیا کی دوسری جماعتوں میں نہیں ملتی۔ پس ہماری جماعت کے وعدے تو پکے ہوتے ہیں۔ صرف توجہ دلانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس میں ایک دفعہ پھر مردوں اور عورتوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ جلد سے جلد اپنے وعدے مرکز میں بھجوائیں اور جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں یہ وعدے چھ ماہ کے اندر ادا ہو جانے چاہئیں۔ چھ ماہ کے لئے

اپنے نفسوں پر بوجھ

ڈال لو۔ اور ایسے طور پر ادائیگی کی کوشش کرو۔ کہ دوسرے چندوں پر اس چندے کا اثر نہ پڑنے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کے بچے اور عورتیں بھی مردوں سے اخلاص میں کم نہیں۔ پس میں اس موقعہ پر عورتوں اور بچوں کو بھی دوبارہ مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہوں۔ کہ عورتیں ان ایام میں اپنے خاوندوں سے

کم سے کم مطالبات

کریں۔ اور انہیں اس قابل بنائیں کہ وہ جلد سے جلد اپنے وعدے پورے کر سکیں۔ اور بیویوں کے مطالبات کی وجہ سے ان کے لئے وعدوں کا پورا کرنا مشکل نہ ہو جائے۔ اسی طرح بچوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے والدین سے کم سے کم مطالبات کریں۔ تا کہ ان کے والدین آسانی کے ساتھ اپنے وعدوں کو پورا کر سکیں۔ دنیا میں کوئی ایسا شخص ہے۔ جو کہ ساری کی ساری آمد اپنے اوپر خرچ کرتا ہے۔ ہر آدمی کی

آمد کا اکثر حصہ

دوسروں پر خرچ ہوتا ہے۔ جو لوگ نیک اور متقی ہوتے ہیں۔ وہ اپنے بیوی بچوں اور اپنے والدین کی خدمت کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ عیاش ہوتے ہیں۔ وہ بُری جگہوں میں روپیہ کو خرچ کر دیتے ہیں۔ بہر حال اپنی ذات پر جو روپیہ خرچ ہوتا ہے وہ بہت کم ہوتا ہے۔ اور اگر مرد اپنے نفس پر بوجھ ڈالے بھی تو کیا بچا سکتا ہے۔ جب تک اس کے ساتھ اس کے بیوی بچے اس معاملہ میں اس کی مدد نہ کریں۔ اگر بیوی بچے تعاون نہ کریں۔ تو پھر مرد کے لئے قربانی کرنا اور بھی زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ پس میں اس موقعہ پر

ہر عورت اور ہر بچے سے

یہ درخواست کرونگا۔ کہ وہ سلسلہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے مطالبات کو کم کر دے۔ ہماری جماعت کا ہر بچہ اور ہر عورت اس جذبہ ایمانی سے سرشار رہے۔ کہ ہم مومن ہیں۔ اور ہم جان مال ہر چیز قربان کرنے کو تیار ہیں۔ ان کے لئے ثواب کمانے کا اب موقعہ پیدا ہو گیا ہے۔ کئی بچوں نے مجھے لکھا ہے۔ کہ کاش ہمارے پاس کچھ ہوتا تو ہم بھی قربانی میں شامل ہوتے۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری خواہش کے مطابق تمہارے لئے بھی قربانی میں شریک ہونے کا موقعہ پیدا کر دیا ہے۔ وہ اس طرح کہ

تم اپنے مطالبات کم کر دو

تاکہ تمہارے ماں باپ آسانی کے ساتھ اس تحریک میں حصہ لے سکیں۔ اسی طرح ہر عورت کو چاہیئے کہ وہ اپنے مطالبات جتنے کم کر سکتی ہے کرے تا کہ اس کا خاوند بہادری کے ساتھ قربانی پیش کر سکے اگر عورتیں اور بچے اس طرح اپنے مطالبات کم کر دینگے۔ تو وہ بھی مردوں کے ساتھ ثواب میں شامل ہونگے۔ کیونکہ عورتوں اور بچوں کی قربانی کی وجہ سے مردوں کو زیادہ قربانی کرنے کی توفیق ملے گی جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا۔

ہم تبلیغ کے کام کو کسی طرح نظر انداز نہیں کر سکتے۔ ہمارے مبلغ

ہزاروں ہزار میل

پر بیٹھے ہوئے نہایت جانفشانی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اور ہم اتنی دور بیٹھے ان کی قربانیوں کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکتے۔ ایک مبلغ کی قربانی کا معیار یہ نہیں۔ کہ اس نے کتنے آدمی احمدی کئے ہیں۔ اس کی کوششوں کا اندازہ بیعتوں سے نہیں لگایا جا سکتا۔ ایک ایسے وسیع ملک میں جہاں کروڑوں کی آبادی ہو۔ پانچ چھ مبلغ کیا کر سکتے ہیں۔ ہزاروں ہزار میل کے ممالک میں جہاں کروڑوں کی آبادی ہے۔ پانچ سات آدمی کیا شور پیدا کر سکتے ہیں۔ پانچ سات آدمی تو ایک شہر میں بھی شور پیدا نہیں کر سکتے۔ کجا یہ کہ ایک بہت بڑا وسیع ملک ان کے سامنے ہو۔ پس ہم ان کی

کوششوں کا اندازہ

اس رنگ میں نہیں لگا سکتے۔ کہ انہوں نے سال بھر میں کتنے احمدی بنائے۔ بلکہ وہ فضا اور وہ اثر جو احمدیت کے لئے ان ملکوں میں پیدا ہو رہا ہے۔ وہ ان کا کام ہے۔ اور ہم لوگ اس فضا اور اس اثر کا یہاں بیٹھے ہوئے اندازہ نہیں لگا سکتے۔ وہ تو وہیں کے لوگ جانتے ہیں۔ میں مثال کے طور پر دوستوں کے سامنے ایک انگریز کی رائے بیان کرتا ہوں۔ کہ ہماری تبلیغ کے کیسے

شاندار نتائج

نکل رہے ہیں۔ بعض انگریزوں نے مغربی افریقہ کا دورہ کیا۔ کہ ان علاقوں میں عیسائیت کی تبلیغ کیسی ہو رہی ہے۔ اس کے نتیجہ میں ایک انگریز مبصر اپنے دورے کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:

"پورٹ لوکوہ میں انگریزی چرچ کے پیرو بہت کم ہیں۔ حالانکہ یہ چرچ اس علاقہ میں بیسیوں سال سے کام کر رہا ہے۔ اور امریکن مشن نے بھی لوگوں کو عیسائی بنانے کی بے حد کوشش کی ہے مگر جب ہم اس مشن کا معائنہ کرنے کے لئے گئے۔ تو ہم نے دیکھا کہ یہ مشن اپنا کاروبار بند کر رہا تھا۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ان کے کام کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا۔ اے۔ ایم۔ ای مشن کی ایک چھوٹی سی شاخ بھی وہاں موجود ہے۔ اسی طرح انگریزی مشن اور اس کا ایک متحدہ سکول بھی ہے۔ لیکن عملاً پورٹ لوکوہ کے تمام طالب علم نیٹو ایڈمنسٹریشن سکول واقعہ اولڈ پورٹ لوکوہ میں اس کثرت سے چلے گئے ہیں۔ کہ ان کا وہاں سمانا مشکل ہو گیا ہے۔ چونکہ لوگوں کا رجحان اسلام کی طرف ہے۔ اس لئے لوگ ایسے سکولوں سے نفرت کرتے ہیں۔ جن کے ناموں میں عیسائیت کا نشان پایا جاتا ہو۔ اور نیٹو ایڈمنسٹریشن سکول کو پسند کرتے ہیں۔ جہاں ان کو عربی پڑھائی جاتی ہے۔ جنگل۔ دلدل اور دریا گویا سب نے سازش کی ہوئی ہے۔ کہ لوگوں کو توہمات میں مصروف رکھیں کیونکہ ان کا پس منظر ہی قدامت پسندانہ ہے۔ جس کا انحصار بیشمار دیوتاؤں کی پوجا پر ہے۔ جب تک جنگل اور جھاڑیاں صاف نہ ہو جائیں اور دلدلوں میں کھیتی باڑی نہ ہونے لگے۔ اور تعلیم اور تمدن اور اقتصادی حالت ترقی نہ کر جائے۔ اس وقت تک صرف توہمات کو برا بھلا کہنے سے عیسائیت کامیاب نہیں ہو سکتی۔ ان حالات میں یہ بہتر ہے۔ کہ لوگوں کو اسلام کی آغوش میں جانے کے لئے چھوڑ دیا جائے۔ جس کی طرف انہیں پہلے ہی دلی رغبت ہے۔ اسلام کی شریعت بہت اعلیٰ اخلاقی اصول پر مبنی ہے۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ مسیحیت اس کے مقابلہ پر میدان میں شکست پر شکست کھانے کے باوجود لڑتی رہے۔ لڑائی ابھی تک جاری ہے۔ اصول کا تصادم دونوں طرف سے سختی سے جاری ہے۔ لیکن حال میں احمدیہ تحریک کی طرف سے جو کمک اسلام کو پہنچی ہے اور جو روکوپر کے علاقے میں کافی مضبوطی سے قائم ہو چکی ہے وہ اسلام کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ شہر کامبیہ میں امریکن مشن کا بند ہو جانا بھی اسی کشمکش کا نتیجہ ہے۔"

یہ فضا ہے جو ہمارے مبلغین کی کوششوں کا نتیجہ ہے اور دیکھنے والی چیز بھی یہی ہوتی ہے کہ کسی جماعت کے متعلق لوگوں کے دلوں میں کیسے تاثرات پیدا ہو رہے ہیں۔ اور اس جماعت کے لئے کیسی فضا پیدا ہو رہی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تیرہ سالہ مکی زندگی کو دیکھ کر وہ شخص جس نے اردگرد کے علاقہ کی فضاء کو نہیں دیکھا تھا۔ یہی قیاس کر سکتا تھا۔ کہ نعوذ باللہ آپ کو کامیابی نہیں ہوئی۔ لیکن وہ شخص جو عرب میں پھر کر دیکھتا۔ کہ کس طرح لوگوں کو اسلام کی طرف رغبت پیدا ہو رہی ہے۔ اور کیسی خوشگوار فضاء اسلام کے لئے تیار ہو رہی ہے۔ وہ اس بات کا قائل ہو جاتا۔ کہ آپ کو کامیابی ضرور ہو گی۔ اور اس کا فیصلہ پہلے شخص سے بالکل مختلف ہوتا۔ ایک شخص ایران یا مصر میں بیٹھ کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق یہ قیاس کر سکتا تھا۔ کہ

ایک معمولی آدمی ہے

نوے ۹۰ یا سو آدمی اس کے ساتھ ہیں۔ اور اس کی کامیابی ناممکن ہے۔ لیکن اگر وہی شخص یمن جاتا۔ یا مدینہ جاتا۔ اور اسلام کے متعلق ان علاقوں میں جو فضا پیدا ہو رہی تھی۔ اس کو معلوم کرتا تو وہ یقیناً یہ کہہ کر اٹھتا۔ کہ اسلام تو

بہت بڑھنے والی طاقت

ہے اور پھر وہ سمجھتا کہ اسلام کی کامیابی دو سو آدمیوں کا نام نہیں۔ بلکہ اسلام کی کامیابی اس رعب اس قوت۔ اس شوکت۔ اس رغبت اور اس خفیہ محبت کا نام ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو رہی ہے۔ پس یاد رکھو کہ پہلے ہمیشہ ایک اچھی رو چلتی ہے اور

ایک اچھی اور سازگار فضا

پیدا ہو جاتی ہے۔ اس فضاء کے پیدا ہو جانے کے بعد سرعت کے ساتھ کامیابی شروع ہو جاتی ہے۔ اور پھر لوگ ہزاروں کی تعداد میں حق کو قبول کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ مغربی افریقہ میں بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت اچھی فضا پیدا ہو رہی ہے۔ جیسا کہ ابھی میں نے آپ لوگوں کے سامنے ایک عیسائی کی رائے بیان کی ہے۔ وہ کہتا ہے۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ تم ان علاقوں میں یونہی اپنا روپیہ عیسائیت کی تبلیغ کے لئے

ضائع نہ کرو

آخر تمہیں شکست ہی ہو گی۔ اس لئے بہتر ہے۔ کہ تم جماعت احمدیہ کے لئے

یہ میدان چھوڑ دو

کیونکہ آخر جیت تو انہی کی ہو گی۔ یہ شہادت کوئی معمولی شہادت نہیں اس شہادت کے سننے کے بعد ہماری آنکھیں اپنے مشنوں کی طرف زیادہ توجہ کے ساتھ مرکوز ہو جانی چاہئیں۔ اور ہمیں ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہنا چاہیئے۔

درخواست دعا

(۱) مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب نیر کا تار بمبئی سے آیا ہے۔ کہ وہ سخت بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (۲) میری سالی سرورī بیگم اپنے گاؤں سرڈوعہ میں سخت بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار عبد الرحمٰن خان واقف زندگی۔

موجودہ نتائج بے شک ایسے عظیم الشان نظر نہ آتے ہوں۔ لیکن

موافق ہوائیں

چل پڑی ہیں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جلد یا بدیر چاہے ایک سال میں چاہے دس سال میں لیکن ہماری زندگیوں میں ہی اور ہم میں سے بہت زندہ ہوں گے۔ کہ وہ دیکھیں گے۔ کہ

ملکوں کے ملک

احمدیت میں داخل ہوں گے۔ اور وہ سب احمدیت کے علمبردار بن کر یہ گواہی دیں گے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو وعدے آپ سے کئے وہ سب سچے ہیں۔ پس ان دنوں کے لانے کے لئے

جلد جلد قدم اٹھاؤ

تاکہ یہ نظارے تم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکو۔ جن جماعتوں نے ابھی تک اپنے وعدے نہیں بھجوائے۔ اُن کو بہت جلد اپنے وعدے بھجوا دینے چاہئیں اور جن کے وعدے آ چکے ہیں۔ اُن کو ادا کرنے کی فکر کرنی چاہیئے۔ ہمت کرو۔ اور اس بوجھ کو نہایت بہادری کے ساتھ اُٹھاؤ۔ جیسا کہ

مومن کے شایان شان

ہے۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ وصیت کے متعلق میں نے جو تحریک کی تھی۔ اُس کی طرف بھی جماعت نے توجہ کی ہے۔ اور درجنوں خطوط میرے پاس آ چکے ہیں۔ بہت سے افراد نے اپنی وصیتیں بڑھائی ہیں۔ اور بہت سے افراد نے نئی وصیتیں کی ہیں ایک جماعت کی طرف سے آج ہی چٹھی آئی ہے۔ انہوں نے ایک مکمل لسٹ بھجوائی ہے۔ اس وقت اس جماعت کا نام یاد نہیں رہا۔ وہاں دس بارہ افراد نے

نئی وصیتیں

کی ہیں۔ اور دو تین نے اپنی وصیتیں بڑھا دی ہیں۔ باقی جماعتوں کو بھی اس تحریک کو اپنے ہاں پورے طور پر چلانے کی کوشش کرنی چاہیئے اصل بات یہ ہے۔ کہ اگر مومن قربانی کرنے کا ارادہ کر لے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے توفیق عطا فرما دیتا ہے۔ اور اس کے ارادہ کو پورا کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ نے مومن کے دل میں لچک پیدا کی ہے۔ جب مومن اپنے ایمان کو بڑھا کر زیادہ سے زیادہ قربانی کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی اس کا دل بھی کھل جاتا ہے۔ اور جب کمزوری ایمان کا ثبوت دیتے ہوئے قربانی سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو اس کا دل بھی سکڑ جاتا ہے۔ اب یہ تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ کہ چاہے اپنے ایمانوں کو مضبوط کر کے اپنے

دلوں میں وسعت پیدا کر لو

اور چاہے اپنے ایمانوں کو کمزور کر کے اپنے دلوں کو سکیڑ لو۔ ان دونوں حالتوں کے نتائج واضح اور ظاہر ہیں۔ تم نے اللہ تعالیٰ کے نشانات دیکھے ہیں۔ اور تم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فیوض سے متمتع ہوئے ہو اب تم آسانی سے فیصلہ کر سکتے ہو۔ اور تم آسانی سے سمجھ سکتے ہو۔ کہ ایمان کو کمزور کر کے دل کو سکیڑنا اچھا ہے۔ یا ایمان کو مضبوط کر کے دل کا پھیلانا اچھا ہے۔ یہ دن آئے ہیں اور چلے جائیں گے اور

ہمارا خدا

اِن کو اچھے رنگ میں گزار دے گا۔ لیکن وہ لوگ جنہوں نے بخل سے اپنے دلوں کو سکیڑ لیا۔ وہ کفِ افسوس ملتے رہ جائیں گے۔ لیکن ان کا اس وقت پچھتانا۔ بے سود۔ بے کار اور بے نتیجہ ہوگا۔ اور وہ لوگ جو اب اللہ تعالیٰ کے دین کیلئے اپنے دلوں کو وسیع کریں گے۔ وہ

عظیم الشان ثواب

کے مستحق ہوں گے۔ پس اپنے آپ کو ثواب سے محروم نہ کرو۔ اور دل کھول کر قربانیاں کرو۔ جو لوگ قربانیاں کریں گے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے۔ اور جو لوگ پیچھے رہ جائیں گے۔ وہ پچھتائیں گے۔ لیکن اس وقت کچھ بن نہیں سکے گا:۔

اوورسیئرز ٹریننگ سکول گورداسپور میں داخلہ

گورنمنٹ پنجاب نے ایک سال سے گورداسپور میں اوورسیئرز ٹریننگ کے لئے ایک سکول جاری کیا ہوا ہے۔ جس میں Ex Service man کے لئے کافی تعداد میں اسامیاں مقرر ہیں۔ میرا خیال ہے بوجہ دوستوں کو واقفیت نہ ہونے کے ابھی تک وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ لڑائی کے دوران میں بہت سے نوجوانوں کو ہم نے وار ٹیکنیکل ڈیپو یا اورسیر ننگ لائن میں بھرتی کیا تھا۔ ابتداء میں گورنمنٹ نے اپنے فوجیوں کے داخلہ کے لئے اسامیاں مقرر کی تھیں۔ لیکن یہ لوگ گورنمنٹ کو کافی تعداد میں نہیں مل سکے۔ اس لئے اب گورنمنٹ نے وہ شرط ہٹادی ہے۔ موجودہ داخلہ کے کوائف و شرائط حسب ذیل ہیں۔

اوّل۔ جس دوست نے فوج میں سروئینگ اور اوورسیئرنگ کا کام کیا ہے۔ اس کے لئے داخلہ ایک حد تک یقینی ہے۔

دوئم:۔ میٹرک یا اس کے معیار کا کوئی امتحان یا فرسٹ کلاس انگلش کا ملٹری امتحان پاس ہو۔ خواہ فوج کے کسی محکمہ میں کام کیا ہو

سوئم سیروئینگ کے متعلق واقفیت ہو۔

چہارم:۔ عمر ۲۰ اور ۴۵ سال کے درمیان ہو۔

پنجم:۔ امیدوار اپنی درخواستیں اپنے حلقہ کے ایمپلائمنٹ ایکسچینج دفتر کی معرفت بھجوائیں۔ جس میں مندرجہ بالا امور کی وضاحت ہو

ششم:۔ امیدوار کا نام رجسٹر ہونے کے بعد گورداسپور بلایا جائیگا جہاں میٹرک سٹینڈرڈ کے حساب و انگلش کا امتحان ہوگا۔ اسکے علاوہ سروئینگ کا پرچہ اور پریکٹیکل ٹسٹ بھی ہوگا

ہفتم:۔ ٹسٹ میں کامیاب ہونے والے امیدوار کو ۴ ماہ سکول میں پریکٹیکل ٹریننگ دی جائے گی۔ اس کے بعد امتحان ہوگا۔ کامیاب امیدوار کو اوورسیر کی پوسٹ ملیگی

ہشتم:۔ چار ماہ ٹریننگ کے دوران میں -/-/۶۰ ماہوار وظیفہ ملے گا۔

نہم:۔ ٹریننگ کے بعد تنخواہ کا گریڈ -/۹۰ سے شروع ہو کر ۲۷۵ تک ہے۔ -/-/۳۵ ہاؤس الاؤنس اور تنخواہ کے مطابق ڈیرنس الاؤنس اس کے علاوہ ہے۔

داخلہ غالباً اگست کے شروع میں ہوگا۔ امیدواروں کو اپنی درخواستیں مئی۔ جون میں بھجوا دینی چاہئیں:۔

جن کو سروئینگ کا تجربہ نہیں ان کو میرا مشورہ ہے۔ کہ وہ نظارت امور عامہ سے درخواست کریں۔ کہ چند اوورسیئرز کی خدمات ایک ماہ کے لئے مستعار لے کر ان کے لئے قادیان میں ایک کلاس کھولدی جائے۔ اُمید ہے۔ ایسا انتظام ہو جانے کی صورت میں بہت سے امیدوار داخل ہو سکینگے

(ظہور الحسن۔ ای۔ اے۔ آر۔ او قادیان)

جناب مولوی عبدالخالق صاحب کی علالت

سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جناب مولوی عبدالخالق صاحب مجاہد احمدیت عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ تاحال افاقہ نہیں ہوا۔ احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تریاق اٹھرا
مرض اٹھرا کا کامیاب علاج
اٹھرا کسے کہتے ہیں؟
جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں۔ اٹھارہ سال کی عمر تک نہ پہونچتے ہوں۔ ذیل کی بیماریاں بچہ کو لاحق رہتی ہیں۔ سبز پیلے دست سوکھا۔ بدن پر چھالے پھوڑے پھنسیاں۔ سرخ دھبے وغیرہ وغیرہ
تریاق اٹھرا۔ اس مرض کی نہایت مفید دوا ہے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت توانا اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ پچھلی نصف صدی سے اس دوا کو اٹھرا کے مریضوں میں کثرت سے برتا گیا۔ جن کے سرٹیفکیٹ دواخانہ نور الدین رضؓ میں موجود ہیں۔
ترکیب استعمال:۔ اگر حمل نہ ہو تو ایک گولی روزانہ پانی کے ساتھ کھلائیں حمل کی حالت میں ایک ہفتہ تک تین گولی روزانہ یعنی ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام پھر چالیس دن تک دو گولی روزانہ ایک صبح ایک شام۔ پھر وضع حمل تک ایک گولی روزانہ اور بچہ کو گولی کا چوتھا حصہ ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔ ماں کو تمام مدت رضاعت میں ایک گولی روزانہ استعمال کرنا چاہیئے:۔
قیمت فی تولہ اڑھائی روپے
مکمل کورس پچیس روپے
صحت کی ترقی قومی تعمیر ہے
جناب علی قاسم انصر صاحب چوہدری سب انسپکٹر پولیس کلکتہ
تحریر فرماتے ہیں۔
ایک صاحب کے ہاں ایک دفعہ اسقاط ہوا۔ میں نے انہیں اٹھرا کی گولیاں استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ جس کے بعد خداوند کریم کے فضل و کرم سے نہایت تندرست بچہ تولد ہوا۔ جو دس پونڈ کا تھا۔ بنگال میں اتنے وزن کے بچہ سے نرس کو بہت تعجب ہوا کہنے لگی میری پریکٹس میں پہلا موقعہ ہے۔ کہ ایسا صحت مند بچہ میں نے دیکھا ہے۔
والد محترم خان بہادر چودھری ابو الہاشم صاحب مرحوم اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن بھی اسقاط حمل کی مریض عورتوں کو تریاق اٹھرا کے استعمال کا مشورہ دیا کرتے تھے فرماتے تھے بنگال میں یہ دوائی تبلیغ احمدیت کا ذریعہ بنی ہے۔ ہمارے خاندان میں ایک عورت کو کئی دفعہ اسقاط ہوا۔ بالآخر خداوند شافی نے اس کو تریاق اٹھرا سے صحت دی:۔
دواخانہ نور الدین رضؓ قادیان سے طلب فرمائیں

تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہو گی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کے درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے بیمار کہتا ہے کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ہاتھ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ بچھو اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے۔ اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حار امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لینگے کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت بڑی شیشی ۱۲ درمیانی شیشی ۸ چھوٹی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ **دواخانہ خدمت خلق قادیان**

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی سوانح حیات

مصنفہ:۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کا دوسرا باتصویر ایڈیشن انگریزی اور اردو نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ احمدی احباب کے لئے بینظیر کتاب ہے۔ خود پڑھیں اور دوسروں کو بطور تحفہ دیں۔ سفید چکنے کاغذ آنٹ پیپر پر چار عدد تصاویر قیمت فی نسخہ ایک روپیہ صرف محصولڈاک ۴ ر دو کتابیں اکٹھی منگوانے پر محصولڈاک معاف۔ اپنا پتہ صاف طور پر تحریر فرمائیں

نیو بک سوسائٹی پوسٹ بکس نمبر ۱۷ لاہور

بمبئی ایجنسی

سکرین اور سکرین کی گولیاں

اس وقت تمام ہندوستان سے سکرین کی مانگ آ رہی ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ بذریعہ پارسل پوسٹ با آسانی یہ چیز بمبئی ایجنسی سے منگوائیں۔ اور جلدی منگوائیں۔

یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی ۲۳ جمشید فیروز محل بمبئی ۳

روح نشاط

اسکا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری تریاقی ہے۔ سونے چاندی کے ورق مروارید۔ عنبر۔ کشتہ یاقوت کشتہ زمرد۔ کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بےنظیر ہے۔ دماغی کام کرنیوالوں کیلئے نعمت ہے عورتوں کے امراض جیسے شلاً اختناق الرحم میں بھی مفید ہے۔ پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے قیمت فی چھٹانک دس روپے

فوری علاج

ہیضہ۔ قے۔ متلی اور اسہال کو فوراً دور کرتا ہے۔ معدہ کی جملہ خرابیوں کے لئے مفید ہے۔ نزلہ زکام۔ درد شقیقہ اور درد سر کے علاوہ ہر قسم کے درد زہریلے جانوروں کے کاٹے کا مجرب علاج ہے ہر گھر میں اسکا ہر وقت موجود رہنا نہایت ضروری ہے سفر کا ڈاکٹر ہے سفر میں بہترین رفیق ہے قیمت فی شیشی اڑھائی روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

قومی خوشحالی صنعت لازم و ملزوم ہیں

اسی لئے ہم نے ملک کی بڑھتی ہوئی مانگ کو دیکھتے ہوئے زراعتی آلات و دیگر مشینری مشین قیمہ۔ سیویاں آئس کریم آلات بجلی۔ سائیکل کے پرزوں و کاسل مارکہ نٹ بٹن کی ساخت و سپلائی کا اعلیٰ پیمانہ پر انتظام کیا ہے۔

آپ بھی ہماری مصنوعات خرید کر قومی صنعت کو فروغ اور ہماری کاریگری کی داد دیں۔ واجبی دام اور تسلی بخش حال کی گارنٹی کی جاتی ہے۔ باتصویر فہرست مفت طلب کریں

اے۔ کے۔ راوی انجنیئرز نزد سب آفس ٹکسالی روڈ لاہور

ایک نہایت مفید تبلیغی ٹریکٹ

"مکرم محترم جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن نے حال ہی میں ایک نہایت خوبصورت ٹریکٹ ۴۸ صفحات کا "خدا تعالیٰ کا عظیم الشان پیغام" کے نام سے چار ہزار کی تعداد میں شائع کیا ہے۔ مضمون اس قدر دلچسپ ہے کہ متعصب سے متعصب انسان بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اور تبلیغ کا پیرایہ ایسا دلکش ہے۔ کہ ہر سعید الفطرت انسان کے متاثر ہونے کی پوری امید ہے۔

قیمت ایک روپیہ کے آٹھ۔ طالب حق کو مفت" (الفضل ۳ جنوری ۱۹۳۹ء)

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

بوسکی

شادی جہیز اور ذاتی استعمال کا بہترین کپڑا ۷ گز کے تھان کی قیمت ۲۰/۴ لوکل ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہمالہ ٹریڈرز رجسٹرڈ لدھیانہ

خط و کتابت کرنے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینیجر)

ذیابیطس کی نہایت مجرب اور زود اثر دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیے!

قیمت ایک ماہ کا کورس سات روپے

ضروری خبریں

روس کی طرف سے امریکہ کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش

واشنگٹن ۵ رمئی جمہوریہ امریکہ کی صدارت کے ری پبلکن امیدوار مسٹر ہیرلڈ سٹاسن نے حال ہی میں ماسکو میں سٹالن سے ملاقات کی تھی۔ آپ نے اس ملاقات کی روئداد بیان کرتے ہوئے کہا۔ سٹالن نے اس توقع کا اظہار کیا ہے۔ کہ دنیا میں روس کے اقتصادی نظام اور امریکہ کی آزادانہ تجارت کا پہلو بہ پہلو نشوونما پانا ممکن ہے۔ دونوں ممالک متوازی لائنوں پر چلنے کے باوجود متصادم نہیں ہو سکتے۔ بشرطیکہ باہمی تعاون اور اشتراک عمل کی سپرٹ ظاہر کی جائے۔ مارشل سٹالن نے روس کی طرف سے امریکہ کو پورے تعاون کا یقین دلاتے ہوئے یہ تجویز پیش کی۔ کہ امریکہ روس پر آمریت کا الزام نہ لگائے اور روس امریکہ کو سرمایہ دارانہ نظام کا پابند نہ سمجھے۔ آپ نے کہا۔ اٹیمک قوت کے عالمگیر کنٹرول کے مسئلے کے متعلق بھی باہمی طور پر مفاہمت کی جا سکتی ہے۔

مسٹر جناح کی سرگرمیاں

نئی دہلی۔ ۵ رمئی:۔ مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ سے آج صبح وائسرائے کے سیکرٹری سر ایرک میول نے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔ مسٹر جناح نے سرحد کے مسلم لیگی زعماء کے اعزاز میں عصرانہ دیا۔ جب عبوری حکومت کے ممبر مسٹر لیاقت علی خان اور سردار عبد الرب نشتر بھی موجود تھے۔

دہلی کے سیاسی حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ منگل کے روز مسٹر محمد علی جناح اور گاندھی جی کے درمیان ایک اہم ملاقات ہوگی۔ لیکن سرکاری ذرائع سے ابھی اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

مسلمان پنجاب کے کسی حصہ سے بھی دستبردار نہیں ہونگے

لاہور ۵ رمئی۔ ملک فیروز خان نون نے ایک بیان میں اعلان کیا۔ کہ مسلمانوں کو اب غیر مبہم الفاظ میں دنیا پر واضح کر دینا چاہیئے کہ وہ پنجاب کی ایک انچ زمین سے بھی دستبردار ہونے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ آپ نے کہا۔ مسلمانوں نے سکھوں کو سیاسی خودکشی کے ارتکاب سے باز رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ لیکن سکھ لیڈروں نے اپنی قوم کو غیر مشروط طور پر کانگرس کی آغوش میں پھینک دیا ہے۔ لہٰذا اب مسلمانوں کو سکھوں کو سنبھالنے کی کوشش ترک کر دینی چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ میرے خیال میں اگر نئے انتخابات کرائے جائیں تو سکھوں میں بھی ایک طبقہ ایسا ضرور نکل آئے گا۔ جو متحدہ پنجاب کا حامی ہوگا۔ کیونکہ متحدہ پنجاب متحدہ سِکھ کے مترادف ہے۔ اگر پنجاب کی غیر مسلم اکثریت کو علیحدگی کا حق حاصل ہے۔ تو پھر یقیناً یو۔پی کے سات لاکھ مسلمانوں کے لئے بھی ایک قومی وطن بنانے کا انتظام کرنا ہوگا۔ اور انہیں دہلی کے نواح اور یو۔پی کے شمال مغرب میں (جس میں علی گڑھ بھی شامل ہے) ایک صوبہ قائم کرنے کی اجازت ملنی چاہیئے۔ آپ نے بہار کی آدی باسی قوم کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ آدی باسی گائے کا گوشت کھاتے ہیں۔ اور اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں وہ ہندو مذہب سے اتنا ہی دور ہیں۔ جتنا اسلام ہندو مت سے۔ اگر اس قوم کو جداگانہ انتخاب کا حق دیا جائے۔ تو یقیناً وہ مسلمانوں کا ساتھ دیں گے۔ اور اس طرح صوبائی اسمبلی میں ہندو ایک اقلیت بن کر رہ جائیں گے۔

مسٹر ممتاز دولتانہ نے بھی ایک بیان میں تقسیم پنجاب کی مذمت کی ہے اور سکھوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اپنی پوزیشن پر نظر ثانی کریں۔ کیونکہ تقسیم پنجاب سے سب سے زیادہ نقصان خود سکھوں کو ہوگا۔ جن کی طاقت دو حصوں میں منقسم ہو جائیگی۔

فرانس کی وزارت میں تعطل

پیرس ۵ رمئی۔ گذشتہ جنوری میں فرانس میں چار پارٹیوں پر مشتمل جو مخلوط وزارت مرتب ہوئی تھی۔ اس میں تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ سب سے بڑی پارٹی یعنی کمیونسٹوں نے وزارت سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ یہ علیحدگی مزدوروں کی تنخواہوں اور مختلف قیمتوں کے مقرر کرنے کے متعلق وزیر اعظم کی پالیسی کی وجہ سے اختیار کی گئی ہے۔ وزارت نے کثرت آراء سے وزیر اعظم کی پالیسی پر اعتماد کا اظہار کیا تھا جس کے بعد وزیر اعظم نے اعلان کر دیا تھا۔ کہ وہ اپنی وزارت میں کسی ایسے وزیر کو رکھنے کے لئے تیار نہیں۔ جو ان کی پالیسی سے متفق نہ ہو۔ اس اعلان کی بنا پر پانچ وزراء نے استعفٰی دیدیا ہے

ہندوستان کی سٹرلنگ پونجی کا مسئلہ

نئی دہلی ۵ رمئی۔ اگر ہندوستان کی سیاسی صورت حالات نے اجازت دی تو مرکزی حکومت کے تین ارکان فنانس ممبر مسٹر لیاقت علی خان کی قیادت میں جون کے تیسرے ہفتہ میں لنڈن روانہ ہو جائیں گے جہاں ہندوستان کی سٹرلنگ پونجی کا مسئلہ طے کیا جائے گا خیال کیا جاتا ہے کہ اس وفد میں مسٹر چاپ (؟) اور مسٹر راجگوپال اچاریہ بھی شامل ہوں گے۔ اس وقت برطانیہ کے ذمہ ہندوستان کا قریباً ۱۱۶ ارب روپیہ قرض ہے۔ ہندوستانی نمائندے اسی قرضے میں سے معقول رقم کی واپسی کا مطالبہ کریں گے

واپسی ٹکٹ جاری ہوا کریں گے۔

لاہور ۵ رمئی:۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ دس مئی سے لاہور اور دہلی کے درمیان فرسٹ اور سیکنڈ کلاس کے واپسی ٹکٹ جاری ہوا کریں گے۔ لیکن واپسی سفر بارہ دن تک ختم ہو جانا چاہیئے۔

سرحد کانگرس کی مسلح جماعت کا قیام

پشاور ۵ رمئی۔ سرحد کی کانگرس کمیٹی کے صدر نے بتایا ہے۔ خان عبد الغفار خان کی ہدایت کے مطابق پٹھانوں کی ایک نئی جماعت قائم کی جا رہی ہے۔ گو یہ جماعت سرخپوشوں کی تنظیم کا ہی ایک حصہ ہوگی۔ لیکن اس کے ارکان کو پستولوں اور دیگر ہتھیاروں سے مسلح کر دیا جائے گا۔ تاکہ سرخپوشوں کے لیڈروں کی حفاظت کی جا سکے اس جماعت کے ارکان عدم تشدد پر کاربند نہیں ہونگے بلکہ ضرورت کے وقت گولی کا جواب گولی سے دیا کریں گے۔

مرزا ابوسعید صاحب مرحوم کے قاتل کی وفات

لاہور ۵ رمئی:۔ گذشتہ سال ماہ جون میں خان صاحب مرزا ابوسعید صاحب مرحوم (احمدی)، سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ایک کانسٹیبل بکرم سنگھ نے گولی سے ہلاک کر دیا تھا۔ ملزم کو سیشن کورٹ نے پھانسی کی سزا دی تھی۔ اور ہائی کورٹ نے اس سزا کو بحال کر رکھا تھا۔ لیکن ملزم تپدق میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ہسپتال علاج کے لئے بھیجدیا گیا تھا۔ آج اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ وہ ہسپتال میں تپدق کی وجہ سے وفات پا گیا ہے

سرحد کے سابق وزیر اعظم کی گرفتاری

پشاور ۵ رمئی۔ سرحد کی گذشتہ مسلم لیگی وزارت کے وزیر اعظم خان اورنگزیب خان کو فرنٹیئر ریگولیشن کے ماتحت مردان میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

جو شخص جسقدر پہلے رقم ادا کرتا ہے۔ اتنا ہی ثواب کا مستحق ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تحریک جدید کی وجہ سے جو شاندار نتائج بیرون ہند میں پیدا ہو رہے ہیں۔ ان کے پیش نظر تبلیغ اسلام کے کام کو سرگرمی سے جاری رکھنا نہایت ضروری ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی سکیم کے مطابق بیسیوں مبلغین باہر جا چکے ہیں۔ اور عنقریب یہ مجاہدوں کی جماعت سینکڑوں تک پہنچنے والی ہے۔ اسلام کے ان جانباز سپاہیوں کو ان سامانوں کا بہم پہنچانا جن کے بغیر وہ دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے ہیں۔ تحریک جدید کے ہر مجاہد کا اولین فرض ہے۔ پس آپ کوشش فرمائیں۔ کہ آپ کا دفتر اول کے تیرھویں سال یا دفتر دوم کے تیسرے سال کا وعدہ ۳۱ مئی سے قبل ادا ہو جائے۔ تا بیرونی مشنوں کو بروقت امداد پہنچائی جا سکے اور آپ چھ ماہ آگے ثواب میں بڑھ جائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرما وے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا۔ میرے والد خواجہ عبد الواحد صاحب پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احباب ان کی